قارئین کے خطوط | ایڈیٹر کے نام

افکار و تاثرات

مؤتمر عالم اسلامی | آپ نے مئی کے تعارف کتب کے تحت میرے کتابچہ AFRICA: THE MUSLIM CONTINENT پر تبصرہ کرتے ہوئے مؤتمر عالم اسلامی کو مسلمانوں کے صحیح اعداد و شمار مہیا کرنے کیطرف توجہ دلائی ہے جس کا شکریہ۔ مولانا یہ کام ہم نے ۱۹۵۲ء میں شروع کیا اور ۱۹۶۲ء میں اجلاس کے مؤتمر بغداد میں ایک مختصر سا کتابچہ اس سلسلہ میں شائع کیا۔ اور پھر ۱۹۶۴ء میں مکمل کتاب WORD MUSLIM GAZETTEER جو ارسال خدمت ہے، تقویم البلدان العالم الاسلامی کے نام سے اس کا عربی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ اس طرح ترکی ملائی زبانوں میں بھی اس سال میں ہم نے ایک اور نایاب چیز شائع کی تاکہ مسلمانوں پر طاری قنوطیت کچھ زائل ہو سکے۔ پھر حال ہی میں وزرائے خارجہ کی کانفرنس دسمبر ۱۹۷۱ء میں شرکار جلسہ کے متعلق ہم نے تازہ ترین اعداد و شمار خود شرکائے کانفرنس کو پیش کئے، اخبارات میں بھی شائع کروائے اس وقت دنیا میں چالیس آزاد ممالک ہیں، مسلم ممالک سے مراد وہ ملک جس کی آبادی کم از کم پچاس فیصد مسلمانوں پر مشتمل ہو۔

(آپکا بھائی انعام اللہ خان جنرل سیکرٹری مؤتمر عالم اسلامی)

محتاط تعبیر | ماہ اپریل میں مضمون "قرآن کریم اور عالم فطرت" کے عنوان سے وحید الدین خان صاحب کے مضمون میں صہ ۳۵ پر لفظ "ذہن" کا استعمال علم الٰہی کیلئے درست نہیں اور ایسی تعبیرات و اطلاقات کا ایک مخصوص اور محتاط انداز ہے۔ صہ ۳۹ میں عبارت "مگر جدید معلومات نے ان الفاظ کو زیادہ با معنی بنا دیا ہے" کھٹکتی ہے، ممکن ہے ایسے الفاظ کی توجیہ و تاویل ہو سکتی ہو مگر الفاظ کا متن سوء تعبیر سے خالی نہیں۔ ویسے خان صاحب کے مضامین نہایت مفید اور راہ حق میں قدیم و جدید امتزاج کی ایک کامیاب کوشش ہے۔

(مولانا لطافت الرحمان استاذ جامعہ اسلامیہ بہاولپور)

دعوت فکر | محترم! بنگال کی حالت علمائے امت کو دعوت فکر دے رہی ہے، رجل رشید کو پکار رہی ہے۔ اس صدی کے علماء کے امتحان کا وقت ہے۔ اور ہماری طرف سے دعوت فکر۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری مشرقی پاکستان ثقافتی ایسوسی ایشن)

سوانحی مواد | شیخ المشائخ مولانا مولوی عبدالمالک صدیقی خانیوال مدظلہ کے زیر ترتیب سوانح "تجلیات صدیقی" کے لئے تمام احباب سے سوانحی مواد درکار ہے۔

(مدرار اللہ مدرار۔ مردان)